سوال

(294) میت کے گھر میں قرآن خوانی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا میت کے گھر میں اس طرح قرآن خوانی کرنا کہ گھر میں قرآن مجید کے نسخے

(یا پارے) رکھے دیئے جائیں اور پڑوسی اور دیگر جاننے والے مسلمان آئیں اور ان میں سے ہر ایک، ایک پارہ پڑھے اور پھر وہ اپنے کام پر چلا جائے اور اسے اس کی کوئی اجرت وغیرہ بھی نہ دی جائے۔۔۔۔۔ اور اس طرح قرآن مجید کا ثواب میت کی روح کو پہنچایا جائے۔ کیا اس انداز کی تلاوت اور دعا میت کو پہنچ جاتی ہے اور ایصال ثواب ہو جاتا ہے؟ امید ہے آپ رہنمائی فرما کر شکریہ کا موقعہ بخشیں گے،

کیونکہ میں نے بعض علماء سے سنا ہے کہ یہ حرام ہے جب کہ بعض اسے مکروہ اور کچھ علماء اسے جائز قرار دیتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ اور اس طرح کے دیگر اعمال کی کوئی اصل نہیں ہے کیونکہ نہ تو نبی کریم ﷺ سے ایسا ثابت ہے اور نہ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے کسی سے یہ ثابت ہے کہ وہ مردوں کے لیۓ اس طرح قرآن خوانی کرتے ہوں بلکہ یہ تو وہ عمل ہے جس کے بارے میں نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((من عمل عملا لیس علیه امرنا فهورد))

''جس شخص نے کوئی ایسا عمل کیا جس کے بارے میں ہمارا امر نہیں ہے تو وہ مردود ہے۔''

اس حدیث کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے صحیح میں اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے صحیح میں تعلیقا مگر صحت کے وثوق کے ساتھ بیان فرمایا ہے اور صحیحین میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((من احدث فی امرنا ہذا ما لیس منه فهورد))

''جس نے ہمارے اس دین (اسلام) میں کوئی ایسی نئی چیز پیدا کرلی جو اس میں نہ ہو تو وہ عمل مردود ہے۔''

صحیح مسلم میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جمعہ کے خطبہ میں یہ ارشاد فرمایا کرتے تھے کہ ''حمد وثنا'' کے بعد سب سے بہترین بات اللہ کی کتاب ہے اورسب سے بہترین طریقہ حضرت محمد ﷺ کا طریقہ ہے ، بدترین امور بدعات ہیں اورہر بدعت گمراہی ہے ۔امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے صحیح سند کے ساتھ الفاظ کو بھی بیان فرمایاہے ''اورہر گمراہی جہنم میں لے جائے گی ۔''ہاں البتہ اس بات پر مسلمانوں کا اجماع ہے کہ صدقہ اوردعا سے مردوں کو نفع ہوتا ہے اوران کا ثواب بھی انہیں پہنچتا ہے ۔ وباللہ التوفیق، واللہ المستعان ۔

[مقالات وفتاویٰ ابن باز](#)

صفحہ 389

محدث فتویٰ